# راہزن رہنما نہیں ہوتا

جناب عبدالرحمٰن صاحب عاجزؔ مالیر کوٹلوی

جس میں خوفِ خدا نہیں ہوتا
دل وہ حق آشنا نہیں ہوتا

آسرا تیرا کام آتا ہے
جب کوئی آسرا نہیں ہوتا

جو بُرائی پہ اپنی پچھتائے
آدمی وہ بُرا نہیں ہوتا

پھر بُرا بھی نہ کر کسی کا تُو
کام گر کچھ بھلا نہیں ہوتا

جو کھری بات کہہ نہیں سکتا
آدمی وہ کھرا نہیں ہوتا

سینکڑوں خوف اُس کو ہوتے ہیں
جس کو خوفِ خدا نہیں ہوتا

وہ عمل ہے، کہ بعدِ رحلت بھی
آدمی سے جدا نہیں ہوتا

وہ کسی بھی لباس میں آئے
راہزن رہنما نہیں ہوتا

ڈھیل تب تک ہے ظالموں کیلئے
حشر جب تک بپا نہیں ہوتا

علم میں عقل میں جو چھوٹا ہے
مال و زر سے بڑا نہیں ہوتا

دوستی کر نہ خود غرض سے تُو
خود غرض باوفا نہیں ہوتا

وہ خطا ہی خطا نہیں ہوتی
جس میں عزمِ خطا نہیں ہوتا

جُبّہ، قُبّہ سے نیکیوں کے بغیر
آدمی پارسا نہیں ہوتا

لب پہ مومن کے جھوٹ ناممکن
دل میں اس کے دغا نہیں ہوتا

راہِ حق میں جو مٹ گیا عاجزؔ
زندہ ہے وہ فنا نہیں ہوتا

(جامِ طہور)